امثال کی کتاب سے حکمت (شکر گذار ہونے کے لیے خدا کی حکمت)

ہم اپنے مضامین کے اس سلسلے کو جاری رکھیں جس میں ہم امثال کی کتاب سے خدا کی حکمت کے بارے میں سیکھ رہے ہیں۔اس ماہ ہم امثال کی کتاب میں سے یہ سیکھنے کی کوشش کریں گے کہ بائبل مقدس میں شکر گذار ہونے کے بارے میں لکھا ہے اور شکر گذار رویہ ہونے میں کی حکمت ہے۔

اعادہ: حکمت کیا ہے؟ حقیقی حکمت کا تعلق محض علم حاصل کرنے سے نہیں ہے حقیقی حکمت کا تعلق انسان کے اعمال سے ہے۔ با مطابق بائبل، حکمت خدا کے مرضی کو جاننا اور اُس پر عمل کرنا ہے۔اب آ یئے امثال کی کتاب میں سے سیکھتے ہیں کہ شکر گذار ہونا کیا ہے۔امثال ۱۵:۱۵ مُصیبت زدہ کے آیام بُرے ہیں پر خوش دل ہمیشہ جشن کرتا ہے۔ یہ آیت پہلی نظر میں کچھ عجیب سے ہے لیکن اس میں ایک سچائی کا اظہار ہے۔اس آیت میں دو مختلف اشخاص کا تقابل کیا گیا ہے۔چلیں پہلے والے کو ہم (الف) کہہ کر پکار لیتے ہیں اور دوسرے والے کو (ب)۔ جناب الف کے تمام آیام مصیبت زدہ اور بُرے ہیں۔جبکہ جناب ،ب، کے خوش دل ہے اس لیے ہمیشہ جشن کرتا ہے۔لگتا ہے کہ یہ تقابل منصفانہ نہیں ہے۔کیونکہ پہلے شخص کے حالات، جب کہ دوسرے کا رویہ بیان کیا گیا ہے۔

اس سے ہم کیا سمجھ سکتے ہیں؟

بحثیت مسیحی کے، آپ کے پاس یہ چناؤ ہے کہ آپ اپنے حالات کے خلاف کسی بھی قسم کا ردعمل چُن سکتے ہیں۔پہلے شخص کی طرح ہم اپنے آپ کو حالات کا شکار کہہ سکتے ہیں یا پھر دوسرے شخص کی طرح اپنے رویے سے زندگی کے ردِ اعمال کو چُن سکتے ہیں کہ زندگی میں کچھ بھی ہو گذرے ہم شکر گذار رہیں گے۔بائبل مقدس میں خوش دل ہونے کے بارے میں کیا لکھا ہے؟ خوش دلی خدا کی نعمتوں اور نیکیوں کی شادمانی کا نتیجہ ہے۔ہاں کبھی کبھی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ خدا ہمارے ساتھ بھلائی نہیں کر رہا ہے یا ہمارے ساتھ اُس قدر بھلا نہیں جس قدر ہم حق رکھتے ہیں۔اور ظاہر ہے زندگی کئی بار بہت زیادہ مشکل ہو جاتی اور وہ مشکل ہمیں جھیلنی ہی پڑتی ہے کیا اُن حالات میں ہم خوش دل رہ سکتے ہیں؟ کیا پھر بھی خدا کی بھلائی ہمارے لیے کافی ہوتی ہے کہ ہم جشن کر سکیں؟

اپنی زندگی سے آپ کو مثال دیتا ہوں، آپ میں سے اکثر جو چھوٹا گلہ پڑھتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ میری بیٹی، اُس کا نام ایونجلین ہے، پیدائشی طور پر ذہنی طور پر کمزور ہے اور اُس کی بدنی کمزوریاں اس قدر زیادہ ہے کہ وہ اکثر اوقات درد میں رہتی ہے وہ کچھ ہفتوں کی تھی کہ اُسے دماغی جھٹکے لگنے شروع ہوئے اسکے دماغی جھٹکے دوائی کھانے سے بھی ٹھیک نہیں ہوتے، پچھلے ۱۳ سال سے وہ اسی حالت میں ہے ہر رات وہ درد اور دماغی جھٹکوں سے چلاتی ہے کبھی کبھی دن میں بھی ایسا ہو جاتا ہے۔کبھی یہ دماغی جھٹکے ایک دو پل کے ہوتے ہیں اور کبھی کبھی یہ ایک منٹ سے زیادہ طویل بھی ہوتے ہیں جس کی وجہ سے وہ اُلٹیاں کرتی ہے۔ہو سکتا ہے کہ آپکو عجیب لگے لیکن جب یہ دماغی جھٹکے طوالت میں جاتے ہیں تو میں اور میری بیوی ہم اُن باتوں پر سوچتے ہیں جن کے لیے ہم خدا کا شکریہ ادا کر سکتے ہیں۔میں آپ کو یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ ان تاریک حالات میں بھی ہم بہت کچھ ایسا دیکھ لیتے ہیں جس کے لیے ہم خدا کا شکریہ ادا کر سکتے ہیں (۱) ہم شکر ادا کرتے ہیں کہ اُس کے اُلٹی نہیں کی (۲) ہم شکر کرتے ہیں کہ اُسکا سانس ابھی تک درست ہے۔(۳) ہمارے پاس ہر طرح کی دوائیاں ہیں اور اُسکو صاف کرنے کے لیے چیزیں بھی ہیں۔(۴) ہماری کلیسیاہ میں ایسے لوگ ہیں جو آ کر میری بیٹی کا خیال رکھ سکتے ہیں تا کہ نیند لے سکیں۔(۵) ہم شکر کرتے ہیں کہ ہسپتال نہیں جانا پڑا (۶) اور اگر ہسپتال جانا بھی پڑے تب بھی وہ ہمارے گھر کے بالکل قریب ہے اور دنیا کے بہترین ہسپتالوں میں سے ایک ہے۔(۷) اور اس کی طرح کی باتیں جن کے ہم خدا کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔جب ہم اُن باتوں پر سوچتے ہیں جن کے لیے ہم خداک شکر ادا کر سکتے ہیں اور اُن سب باتوں کے جن کو خدا نے ہمارے لیے کیا ہے۔تو پھر بجائے پریشان ہونے کے ہم اُن بڑے دماغی جھٹکوں سے ایسے نکل آتے ہیں جیسے ہم جشن منا رہے ہوں۔بجائے اس کے کہ ہم اپنے آپ کو اُن حالات کا شکار سمجھیں ہم خدا کی بھلائی اور نیکی کو یاد رکھتے ہیں۔ظاہر ہے ہم اپنی بیٹی کے دکھ محسوس کرتے ہیں ہم روتے بھی ہیں لیکن ہم یہ ضرور جانتے ہیں ہر بات کی کوئی وجہ ضرور ہوتی ہے لیکن ہم کبھی بھی ذہنی دباؤ کا شکار نہیں ہوئے۔جب ہم حالات کا

ہمارا رویہ ہے جو اس بات کا فیصلہ کرتا ہے کہ ہم افسردہ رہیں گے یا شکر گذار۔ میں آپ سے سوال کرنا چاہوں گا کہ آپ کس قدر خدا کے مشکور ہوتے ہیں؟ آخری بار کب آپ نے خدا کا اُسکی دی ہوئی نعمتوں کے لیے شکریہ ادا کیا تھا؟ ہم اکثر خدا کی برکات کی نظر انداز کر دیتے ہیں جو لاتعداد ہیں۔ خدا کا شکرادا کرنے کے لیے ہمارے پاس بہت کچھ ہے۔ اتھسلنیکیوں ۵:۱۸ ہر ایک بات میں شکرگذاری کرو کیونکہ مسیح یسوع میں تمہاری بابت خدا کی یہی مرضی ہے۔

(۱) لاتبدیل باتوں کے لیے خدا کا شکر کریں۔ جیسا کہ ہمارے لیے خدا کی محبت رومیوں ۵:۸۔ ہمارے لیے خدا کا رحم زبور ۱۰۷:۱ ہمارے لیے خدا کی سچائی زبور ۱۰۰:۴۔۵، ہماری مصیبت میں خدا کا مددگار رہونا زبور ۵۹:۱۶ مسیح کے وسیلے ہمارے نجات کلسیوں ۱:۱۲۔۱۴ ہماری فتح کے لیے خدا کا وعدہ اکرنتھیوں ۱۵:۵۵۔۵۷۔

(۲) ماضی میں خدا کی برکات کو یاد رکھیں۔ زبور ۹:۱ میں پورے دل سے خداوند کی شکرگذاری کروں گا میں تیرے سب عجیب کاموں کا بیان کروں گا۔ زبور ۲۶:۷ تا کہ شکرگذاری کی آواز بلند کروں اور تیرے سب عجیب کاموں کا بیان کروں۔ یہ بہت ضروری ہے کہ ہم ان تمام باتوں کا تذکرہ کریں جو خدا نے ہمارے لیے کی ہیں میرے پاس ایک کاپی ہے جس میں میں وہ باتیں لکھتا ہوں جن کا خدا مجھے جواب دیتا ہے یعنی دعا کا جواب۔ میں جرنل لکھنے میں اتنا منظّم نہیں ہوں لیکن پچھلے سالوں سے میں نے کافی باتیں لکھ رکھی ہیں جن کا جواب خدا نے مجھے دیا۔ اپنی مشکل گھڑی میں میں یہ کاپی نکال کر وہ سب باتیں پڑھتا ہوں جو خدا نے ماضی میں میری زندگی میں کی ہیں آپ اس طرح کرنی کی کوشش کریں ضرور آپ کی روحانی زندگی میں مثبت بدلاؤ آئے گا۔

خداکیشکر گزار ہونے کے لیے تین طریقے۔

(۱) اپنے اندر حلیمی پیدا کریں:

خدا کے ایک خادم نے اپنے بائبل کالج کے دور سے یہ کہانی سُنائی۔ جس کمپنی کے لیے وہ کام کرتا تھا اُس نے کرسمس کے موقع پر اپنے تمام ملازمین کو تحائف دیے۔ یہ تحفہ مرغی تھی۔ میں اُسے گھر لے گیا میں چونکہ اتنا امیر نہیں تھا اس لیے میرے خاندان کے لیے وہ ایک بہت بڑی برکت تھی۔ اور میں نے کمپنی کے چیئرمین کو شکریہ کا خط لکھا کہ اور اُن کے اس تحفے کی قدر افزائی بھی کی۔ کچھ ہی دنوں کے بعد میں اپنی جگہ کام کر رہا تھا کہ اُس کمپنی کا مالک وہاں دورے پر آیا، سیدھا میرے پاس آیا اور مجھے کہا، ہمارے کمپنی میں ۳۶۰ ملازمین ہیں ان میں سے صرف تم اکیلے ہو جس نے اُس تحفے کے لیے شکریہ ادا کیا۔ جب ہم یہ سوچ لیتے ہیں کہ ہم کسی چیز کا حق رکھتے ہیں تو ہم شکرگذاری والی روح کو کھو دیتے ہیں۔ میں سوچتا ہوں کہ اس پاسٹر کیعلاوہ اور لوگ جو وہاں کام کرتے تھے سوچتے ہونگے مرغی بھی کوئی تحفہ ہے، میں اس سے بہتر کا حقدار ہوں چونکہ وہ سمجھتے تھے کہ وہ ذیادہ کا حق رکھتے ہیں اس لیے جو ملا اُس کے لیے اُن کا دل شکرگذار نہیں تھا۔ لالچ، خودغرضی، مادہ پرستی ہمارے اندر شکرگذاری کی روح کا مار دیتے ہیں۔ سچ یہ ہے کہ خدا، ہمارا معاشرہ اور ہمارے ماں باپ، ہمارے کسی بھی چیز کے مقروض نہیں ہیں۔ اس لیے جو چیزیں نہیں ہیں اُن کی شکایت چھوڑ کر اُن چیزوں کے لیے خدا کا شکر کریں جو اُس نے ہمیں دی ہیں۔ جو چیزیں ہمارے پاس ہیں یعنی خوشی اور ہنسی، ان کو پانے کے لیے ہم نے کیا کیا ہے؟ کچھ بھی تو نہیں۔ ہم نے کون سی نیکی کی ہے کہ ہم غروب آفتاب کی خوبصورتی سے خوش ہوں، اور سورج کی گرمی سے گرم ہوں یا اپنے پیاروں سے محبت وصول کریں، یا پرندوں کا چہچہانا سُنیں؟ ہم خدا کو اُس معافی کے لیے کیا دے سکتے ہیں جو مسیح میں مفت دستیاب ہے؟ مسیحی ایماندار جو ان باتوں کو جانتے سمجھتے اور مانتے ہیں انہیں چاہیے کے دنیا کے شکرگذار ترین انسان ہوں۔ میں سیکھا ہے کہ اس بات پر غصہ نہ کروں کہ میری بیٹی ذہنی معذور ہے۔ ہمارے گناہ کے ذیر اثر دنیا میں یہی ہوتا ہے میں اس بات کے لیے شکرگذار ہوتا ہوں کہ وہ میرے پاس ہے اور میں اُس کی ہنسی سُن سکتا ہوں اور اُس کی مسکراہٹ دیکھ سکتا ہوں۔ میں کہنا یہ نہیں ہے کہ وہ اس تکلیف کی حق دار تھی میرا کہنا یہ ہے کہ باوجود اس ساری تکلیف کے جس سے وہ گذرتی ہے بہت سی باتیں ایسی ہیں جن کے لیے خدا کا شکریہ ادا کیا جانا چاہیے۔ خدا کے لیے شکرگذار ہونے

ہیں، آپ کبھی بھی شکرگزار نہیں ہوسکیں گے۔اوراگرآپ یہ جان لیں کہ آپ کسی چیز کے مستحق نہیں تو آپ ہر چھوٹی سے چھوٹی بات کے لیے بھی شکرگذار ہونگے۔

(۲)اپنی نگاہیں ابدیت پر لگا کر رکھیں:

ایک بڑی وجہ جس کی بنا پر ہم شکرگذار نہیں ہو پاتے وہ یہ ہے کہ ہم مسائل کو مستقبل کی نگاہ سے نہیں دیکھتے ہم اُن مسائل سے آگے کچھ نہیں دیکھ سکتے۔میری بیٹی کے ذہنی معذور ہونے کی وجہ سے میں اور بہت سے نئے لوگوں سے ملا ہوں جو اسی طرح سے حالات سے گذر رہے ہیں۔ہمارے ان مسائل اور مصائب کی وجہ سے اور بہت سے لوگ ہیں جنہوں نے خدا کی قربت میں چلنا شروع کیا ہے۔ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جنہوں نے نجات کا تجربہ کیا۔مجھے اس بات کی پوری سمجھ نہیں کہ کیوں خدا ہر طرح کے حالات آنے دیتا ہے لیکن میں اتنا جانتا ہوں کہ کبھی کبھی خدا ہمارے عارضی مسائل اور دکھوں کو لیکر ہمیں اپنی گواہی کے لیے استعمال کرتا ہیاور ہماری زندگیوں میں ایسا پھل پیدا کرتا ہے جو ابدی ہے۔۲ کرنتھیوں۴:۱۷۔۱۸ لکھا ہے کیونکہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی مصیبت ہمارے لیے ازحد بھاری جلال پیدا کرتی ہے جس حال کہ ہم دیکھی ہوئی چیزوں پر نہیں بلکہ اندیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں۔کیونکہ دیکھی ہوئی چیزیں چندروزہ ہیں مگر اندیکھی چیزیں ابدی ہیں۔اگر ہمارا دھیان ابدیت پر لگا رہے تو ہم زمین پر کم سہل زندگی کے لیے بھی شکرگذار رہیں گے۔

(۳)اپنے آس پاس لوگوں کے برکت کا سبب بنیں

اپنے اندر شکرگذار دل پیدا کرنے کا ایک بہترین طریقہ یہ بھی ہے کہ اپنے اردگرد ایسے لوگوں کو ملیں جو طرح طرح کے دکھوں میں مصیبت میں ہیں اُن کے لیے برکت کا سبب بنیں۔اُن کی ساتھ مل کر اُن کے لیے دعا کر سکتے ہیں۔اُن کے مسائل کو سُنیں، اُن کو تسلی دیں اور اُن کے لیے آرام کا سبب بننے کی کوشش کریں۔اپنی قریب کسی غم زدہ کا حال پوچھنے جائیں، جا نہیں سکتے تو انہیں حوصلہ افزائی کی چھٹی لکھیں اگر ممکن ہو تو اُن کے لیے کچھ کھانے کے لیے لے جائیں۔جب ہم اپنی مصیبت میں اُن کو یاد رکھتے ہیں جو مصیبت میں سے گذر رہے ہیں تو اس سے ہمیں بہت سے باتوں کا پتہ چلتا ہے جو خدا نے ہمارے لیے کی ہیں لیکن ہم نے کبھی اُن پر غور نہیں کیا۔شکرگذاری میں ایسی طاقت ہے کہ وہ آپ کے مسائل اور مصائب کو جشن میں بدل سکتی ہے۔اس لیے اپنی زندگی میں شکرگزاری کو کبھی کم نا ہونے دیں۔ہمیشہ خدا کی لاتبدیل بھلائی کے اُس کا شکرادا کرتے رہیں۔خدا کی دی ہوئی برکات میں سے کسی کو چھوٹا نہ سمجھیں اور اُن کا شمار بھی کرتے رہیں تا کہ خدا کا شکرادا کرسکیں۔اپنے اندر حلیمی پو پیدا کریں تا کہ زندگی میں خدا کی برکات کو کبھی نظرانداز نہ کرسکیں۔اپنی نگاہوں کا مرکز اُن چیزوں کو بنائی جو ابدی ہیں اور اپنے سے زیادہ دوسروں کا خیال رکھیں۔عزیز بہنو اور بھائیوں میں آپ سب کے لیے دعا گو ہوں۔خدا آپ کے مسائل اور مصائب کو جانتا ہے جو آپ اپنے خاندان میں سہتے ہیں، جو اپنی کلیسیاہ میں سہتے ہیں اور جو اپنے آس پاس دیکھتے ہیں۔اپنے خداوند یسوع مسیح پر اپنی نگاہیں لگائے رکھیں جس نے کہا میں میں تمہارے ساتھ ہوں۔میں تمہیں کبھی اکیلا نہ چھوڑوں گا۔میں تم سے کبھی دست بردار نہ ہوں گا۔اپنے ایمان کے بانی اور کام کرنے والے یسوع کا دامن مضبوطی سے تھام کر رکھیں۔خداوند آپ سب کو برکت بخشے۔